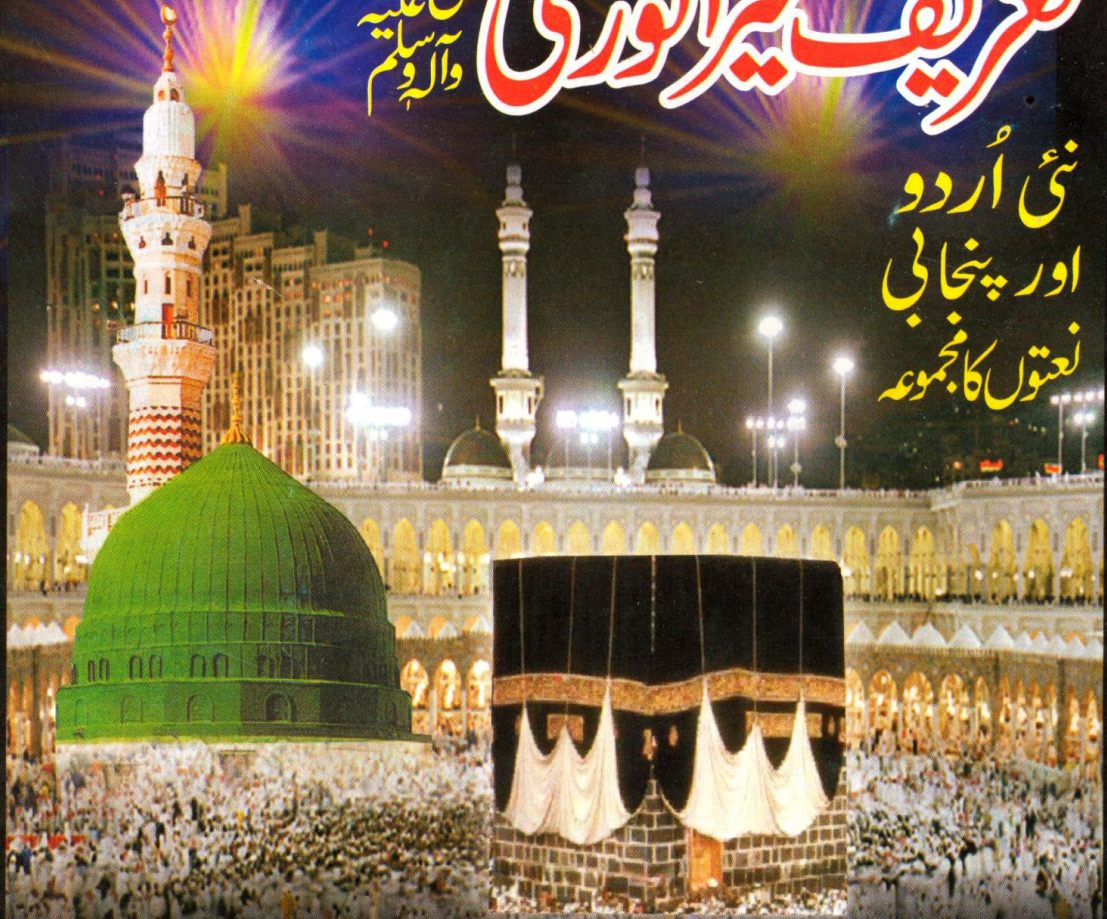


بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيَا كِتَابِ رَبِّكَ

تعریف خیر الوری

صلی اللہ
علیہ
وآلہ
وسلم

نئی اردو
اور پنجابی
نعتوں کا مجموعہ



پاسبان مسلک رضا محمد صادق صاحب قادری رضوی
شیخ طریقت مجاہدیت نبض قوم مفتی ابوداؤد
امیر جماعت رضائے مصطفیٰ پاکستان

بفیضان نظر

ناظم اعلیٰ
جامعہ
خیر الوری

ابو شعیبہ محمد جاوید القادری

کلام
شاعر اہلسنت

ناشر: خدام مرکزی جامعہ خیر الوری محلہ فیض عالم ٹاؤن نزد بورڈ آفس گوجرانوالہ

0300-7459901

نئی اردو اور پنجابی نعتوں کا مجموعہ

تعریف خیر الوری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بفیضانِ نظر:

مجاہد ملت پیر طریقت رہبر شریعت شیخ کائل پاسبان مسلک رضا نباض قوم

حضرت علامہ الحاج پیر ابوداؤد محمد صادق صاحب قادری رضوی

امیر جماعت رضائے مصطفیٰ پاکستان

کلام:

شاعر اہلسنت پیر ابوسعید محمد جاوید القادری ناظم اعلیٰ جامعہ خیر الوری

ناشر: خدام مرکزی جامعہ خیر الوری محلہ فیض عالم ٹاؤن

نزد بورڈ آفس گوجرانوالہ

0300-7459901

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب تعریف خیر الوریؑ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تصنیف پیر ابوسعید محمد جاوید القادری

صفحات ۴۸

تعداد ایک ہزار

ناشر: خدام جامعہ خیر الوری فیض عالم ٹاؤن

ہدیہ ۱۸ روپے

تاریخ / سن اشاعت: ۸ رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ - اکتوبر ۲۰۰۵ء

نظر ثانی استاذ العلماء قاری محمد سلیم قادری رضوی

الانتساب

میں اس کتاب نعت خیر الوریؑ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جملہ انبیاء کرام و صحابہ کرام و شہدائے کرام و اولیائے کرام بالخصوص اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور اپنے والد بزرگوار بابا جی محمد علی چشتی مرحوم اور اپنی والدہ محترمہ مرحومہ کے نام منسوب کرتا ہوں۔ جن کے فیض اور دعاؤں سے مجھے نعتیہ کلام لکھنے کا شرف حاصل ہوا۔

ع..... گرجبول افتدز ہے عز و شرف

از عاشق خیر الوری ابوسعید محمد جاوید القادری

ملنے کے پتے: مرکزی جامعہ خیر الوری فیض عالم ٹاؤن نزد بورڈ دفتر گوجرانوالہ

جامع مسجد قمر الاسلام علی اصغر کالونی لوہیانوالہ گوجرانوالہ

مکتبہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ

غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

مکتبہ قادریہ سرکلر روڈ چوک میلاد مصطفیٰ گوجرانوالہ

رب دا کرم

اللہ دیا بندیا اللہ اللہ بول زندگی دے ساہواں نوں مٹی اچ نہ رول
 بندیا جے رب نوں توں ہے ملنا اپنے توں دل دے درتچے نوں کھول
 ذکر خدا جے توں کردا رویں رب دا کرم روے گا تیرے کو ل
 رنج الم اچ توں بھیا ایں کیوں عملاں دی کاپی نوں کدی تے توں پھول
 ولیاں دی سنگت کر بندیا نیکاں دا بن کے توں بن انمول
 حشر دی پچھ گچھ توں پہلاں نیکیاں بدیاں ترازو تے توں
 ولیاں دی الفت دا دامن کر کے توں حاصل کدی وی نہ ڈھول
 مرشد صادق دے در توں بھیا جاوید نے ہے کشکول

دل شاد ہو گئے

جشن بہاراں آیا اے دل شاد ہو گئے رب نے کرم فرمایا اے دل شاد ہو گئے
 جد آمنہ دے گھر آ کے اس نور ازلی نے سارا جہاں چمکایا اے دل شاد ہو گئے
 وقت ولادت آپ نے سجدے اچ سر رکھ کے اُمت نوں بس بخشایا دل شاد ہو گئے
 مکے شہر دی کلی وچ سرکار بطحا نوں مائی آمنہ نے جایا اے دل شاد ہو گئے
 محبوب رب دے عاشقاں جس جس شہر اندر میلاد جد کروایا اے دل شاد ہو گئے
 سوہنے نبی دی آمد دا جدوی سنوں سارے جاوید نغمہ گایا اے دل شاد ہو گئے

خدا کا پیارا گھر

اکتوبر ۲۰۱۷ء میں عمرہ شریف ادا کرنے کے بعد حرم شریف میں خانہ کعبہ کے سامنے بیٹھ کر لکھا ہوا کلام

یہ خدا کا پیارا گھر ہے	اشکوں سے چشم تر ہے
اسے دیکھ کر مقدر	میرا گیا سنور ہے
کعبے کی حاضری ہے	یہی میری زندگی ہے
میرا نصیب چمکا	میرے مولا کا شکر ہے
یہاں ابراہیم آئے	اولاد ساتھ لائے
ان کو یہاں ٹھہرایا	بس ان کا یہ صبر ہے
یہ خلیل کی دعا ہے	ہر کوئی آ رہا ہے
ان کی دعا میں دیکھو	اب تک بھی یہ اثر ہے
یہ حطیم و حجر اسود	بطفیل نبی احمد
یہاں ہے رُکن یمانی	کتنا یہ سوہنا گھر ہے
رکن عراقی دیکھو	اور رکن شامی دیکھو
ذرا دیکھو باب کعبہ	کتنا حسین در ہے
پر نالا کعبے والا	ہے دکھاتا راستہ اعلیٰ
کعبے کا جو ہے کعبہ	آؤ دیکھو ادھر ہے
میں مقام ملتزم پر	پھر خلیل کے قدم پر
کر کے طواف دیکھا	سجدے میں سب کا سر ہے
زم زم بھی پی رہا ہوں	پی پی کے جی رہا ہوں

کی یہاں بس ایک نحر ہے	اسماعیلی	صدقہ
پہ ہے ہاجرہ کا تلوہ	مروہ	جبل صفا و
سب کی یہاں نظر ہے	سارے	یہاں دھوڑتے ہیں
مزدلفہ و منیٰ ہے	صحرا ہے	عرفات کا
میرے عشق کا ثمر ہے	حاضر ہوں	یہاں جو
ہر کوئی کہہ رہا ہے	گیا ہے	اک کہیں
اعلیٰ یہی سفر ہے	سب سے	جاوید تیرا

قربان ہونا چاہیے

مصطفیٰ کا سب کو مدح خوان ہونا چاہیے	ذکر شاہ انبیاء ہر آن ہونا چاہیے
سر نبی کے نام پر قربان ہونا چاہیے	زندگی ساری نبی کے عشق میں ہی ہو بسر
آخرت کے واسطے سامان ہونا چاہیے	خوف رب عشق نبی حب ولی اور نیک عمل
میرے گھر میں وہ کبھی مہمان ہونا چاہیے	لامکاں پر جس کا اللہ بن گیا تھا میزبان
لب پر کملی والے کا فرمان ہونا چاہیے	جب کسی سے گفتگو کرنے کا موقع مل جائے
تذکرہ صاحب قرآن ہونا چاہیے	گر خدا کی رحمتوں اور برکتوں کی ہو طلب
پھر سلامت اس کا بس ایمان ہونا چاہیے	یا الہی آئے جب جاوید پر وقت نزاع

کیا بات ہے

مظہر ذات رب خلق کے ہیں سب
 فتح باب نبوت کی کیا بات ہے
 سب جہانوں کا درد ان کے سینے میں ہے
 اس سراپا محبت کی کیا بات ہے
 سارے نبیوں پہ ان کو ملی برتری
 سب رسولوں پہ ان کی ہوئی سروری
 ساری خلقت پہ ان کو ملی بہتری
 ان کی شان اور عظمت کی کیا بات ہے
 ساری دنیا کے وہ ہیں بنے رہنما
 اس نے حیوانوں پر بھی ہے احساں کیا
 بے زبانوں نے مل کر یہ کلمہ کہا
 سب جہانوں کی رحمت کی کیا بات ہے
 آئے صدیق ان کو صداقت ملی
 آئے فاروق ان کو عدالت ملی
 اور عثمان علی کو بھی رتبے ملے
 جب اشارہ ہوا چاند ٹکڑے ہوا
 قاسم کنز نعمت کی کیا بات ہے
 ہے درختوں کو بھی جس نے حاضر کیا
 ڈوبے سورج کو بھی جس نے النادیہ
 جن کی خاطر ہے ہر شے بنائی گئی
 میرے آقا کی قدرت کی کیا بات ہے
 واسطے جن کے جنت سجائی گئی
 جن کے قدموں میں خلقت جھکائی گئی
 دیکھو جاوید پر بھی ہوا ہے کرم
 قائد بزم جنت کی کیا بات ہے
 اور لہجہ لہجہ میرے ہیں شاہ اُمم
 رکھ لیا کملی والے نے اس کا بھرم
 ایسے غم خوار اُمت کی کیا بات ہے

مئی ۲۰۰۱ء میں جلوس نکالتے وقت گرفتار ہونے کے بعد

جیل میں لکھا ہوا استغاثہ

آپ غمخوار یا رسول اللہ	میں گنہگار یا رسول اللہ
آپ مختار یا رسول اللہ	دونوں عالم ہیں آپ کے محکوم
میں ہوں لاچار یا رسول اللہ	دستگیری کرو خدا را میری
میرے من ٹھار یا رسول اللہ	یاد تیری سے ملتی ہے تسکین
بیڑا ہو پار یا رسول اللہ	بحر غم میں کبھی نہ جاؤں میں ڈوب
در و دیوار یا رسول اللہ	گونج اٹھے ہیں ذکر سے تیرے
لہ اک بار یا رسول اللہ	بخش دینا خطا جو مجھ سے ہوئی
میری لو سار یا رسول اللہ	آپ کے نام پر میں قید ہوا
ہے طلبگار یا رسول اللہ	تیرے شہر مدینہ کا جاوید

تعریف اور ثناء

اس نے عشق کی مجھ کو خیرات ہے عطا کی	نظر کرم ہے مجھ پر محبوب کبریائی
مجھ جیسے پر بھی دیکھو رحمت ہے مصطفیٰ کی	میرے نبی سے مانگو میرے نبی ہیں دیتے
ہر ایک نے نبی کی تعریف اور ثناء کی	بوکر و عمر و عثمان حیدر ہیں سب ثناء خواں
میرے نبی کے پیچھے نبیوں نے اقتداء کی	آدم تا عیسیٰ مسجد اقصیٰ میں منتظر ہیں
ہوتی ہیں مشکلیں حل احمد کے ہر گدا کی	ذکر نبی سے ہو گا گھر میں تیرے اجالا
خیرات سب ہیں کھاتے دو جگ کے بادشاہ کی	سب کچھ خدا بنایا پیارے نبی کے صدقے
جو کچھ ملا ہے مجھ کو میرے پیر نے دعا کی	آسی جاوید کی سب آسیں ہوئی ہیں پوری

اللہ بھی کرتا ہے بیاں

یا رسول اللہ تم ہو سرورِ کون و مکاں
 یا حبیب اللہ تم ہو رحمت دونوں جہاں
 اے امام الانبیاء اور اے حبیب کبریا
 آقا و مولا میرے اے تاجدار مرسلان
 اے محمد مصطفیٰ اے مجتبیٰ اے مرتضیٰ
 آپ سلطانوں کے سلطان اے شہنشاہ شہاں
 شافع روزِ جزاء اے دافعِ جہلاں
 تم ہو ستارِ خطا اے دستگیرِ بے کساں
 مظہرِ ذاتِ خدا اے صدرِ بزمِ انبیاء
 آپ ہیں خیر الودیٰ شاہِ زمین و آسماں
 خلق کے حاجت روا اور آپ ہیں مشکل کشا
 بے کسوں کے آسراء اے آسیوں کے پاسباں
 سب کے آقا سب کے مولا سب کے داتا آپ ہیں
 بے کسوں کے غمِ ذوار اے مالکِ باغِ جناں
 قبلہٴ دنیا و دیں اور کعبہٴ اہل یقین
 زینتِ عرشِ بریں اے رہنمائے کالماں
 رحمۃ للعالمین اور اے شفیع المذنبین
 اے مراد المشرقیں تم بادشاہِ انس و جاں
 سب سے بہتر آپ ہیں اور سب سے بڑھ کر آپ ہیں

سب سے برتر آپ ہیں اے میرے رب کے راز داں
 آپ ہیں ختم رسل اور آپ ہیں مولائے کل
 آپ دانائے سبل اے خاتم پیغمبراں
 اوّل و آخر ہیں آپ اور باطن و ظاہر ہیں آپ
 علم کلی کے ہو عالم اے نبی آخر زماں
 آپ کے سر پر ہے تاج اور آپ کا دو جگ میں راج
 صاحب معراج تم ہو اے سیاح لا مکاں
 آپ نبی پاک ہیں اور صاحب لولاک ہیں
 آپ سیارۂ افلاک اے شفیع امتاں
 آپ ہیں شاہِ عرب اور آپ ہیں مطلوب سب
 آپ کا یہ سب کا سب اور آپ کی میٹھی زباں
 آپ ہیں نور مجسم سید عرب و عجم
 آپ ہیں شاہِ اُمم اے حامی در ماندگاں
 تم کو رب نے علم ما کان و مایکوں دیا
 عالم علم لدنی اے نئی غیب داں
 آپ کی صفت و ثناء اللہ بھی کرتا ہے بیاں
 شکر ہے کہ آپ کا جاوید بھی نعت خواں

تم سے مانگوں گا

تمہاری شان سب سے ہے نرالی یا رسول اللہ
 ہے رتبہ آپ کا نبیوں میں عالی یا رسول اللہ
 فرش کیا عرش پر بھی آپ کی جاری حکومت ہے
 تمہیں سارے جہانوں کے ہو والی یا رسول اللہ
 خدا معطی تمہارا اور تم مخلوق کے قاسم
 ازل سے آپ کا میں ہوں سوالی یا رسول اللہ
 کوئی کچھ مانگتا ہے پر میری بس آرزو یہ ہے
 مجھے کرنا عطا عشق بلالی یا رسول اللہ
 تمہاری راہ میں دامن بچھائے میں بھی بیٹھا ہوں
 خدا را میری بھرنا جھولی خالی یا رسول اللہ
 مجھے بھی دن قیامت کے خدا سے بخشوا لینا
 نہیں تمہاری رب نے کوئی ٹالی یا رسول اللہ
 ملا ہے جو مجھے تم سے ملا ہے تم سے مانگوں گا
 تمہارے در سے میں نے لو لگالی یا رسول اللہ
 سنو جاوید کی آقا کبھی تو ایسا ہو جائے
 میں چوموں آپ کے روضے کی جالی یا رسول اللہ

یہ حسین کا ہے رتبہ

یہ حسین کا ہے رتبہ وہ نواسہ نبی ہے ذات خدا بھی جس پہ راضی بہت ہوئی ہے

اہل عشق ہیں راضی جو مشیت خدا ہے ذرا دل پہ ہاتھ رکھنا ارشاد مصطفیٰ ہے

ہو گا شہید اک دن جو حسین بن علی ہے

کربل میں آگیا ہے جو ہے تین دن کا پیاسہ اعداء پہ جو ہے غالب وہ نبی کا ہے نواسہ

اس کے جسم میں کیا ہے بس خون حیدری ہے

راہ خدا میں کنبہ ذبح کرا دیا ہے دین نبی کی خاطر سب کچھ لٹا دیا ہے

یہ سخاوت اس کی ہے جو سب خلیوں کا سخی ہے

دوشِ نبی کے اوپر چڑھ وہ ہے جانے والا اُمت جو گر رہی تھی اس کو اٹھانے والا

اسلام جو ہے پھیلا اس کی بہادری ہے

ابن علی پہ خنجر جس وقت چل رہا تھا دیوار کعبہ بیٹھی تو عرش بھی ہل رہا تھا

یہ داستان سن کر ہر چیز کا نپتی ہے

کربل میں سجدہ کر کے سر سجدے میں کٹایا جاوید اس نے قرآن نیزے پہ ہے سنا

دیکھو جہان والو یہ خدا کی بندگی ہے

طیبہ کی ہو گلی

سیدی مرشدی یا نبی یا نبی
چہرہ والضحیٰ کی ہے پھیلی ہوئی
سب جہانوں میں ہے رب اعلیٰ کے بعد
آپ کے بو بکر عمر و عثمان علی
کوئی دنیا میں کرتا ہے کس کی خوشی
زندگی میں میری ہو کبھی آپ کے
آپ کے عشق میں ہی بسر ہو جائے
آپ کی مجھ پہ نظر کرم جب ہوئی
جب بھی وقت نزع آئے جاوید پر
نہیوں کے تم نبی یا نبی یا نبی
چار سو روشنی یا نبی یا نبی
آپ کی برتری یا نبی یا نبی
نعت نواں ہیں سبھی یا نبی یا نبی
ہم کو تیری خوشی یا نبی یا نبی
روضے پر حاضری یا نبی یا نبی
یہ میری زندگی یا نبی یا نبی
میری قسمت کھری یا نبی یا نبی
طیبہ کی ہو گلی یا نبی یا نبی

کھائے قرآن قسم

تاجدارِ حرم ہم پہ کرنا کرم
سارے نبیوں رسولوں کے تم ہو امام
یا حبیب خدا معاف کر دو خطا
تیرے دربار میں ہم عرض کرتے ہیں
چہرہ والضحیٰ زلف و لیل کی
ہم غلاموں کے قبر و حشر میں بھی ہوں
بخشوانے خطا در پہ آئیں تیرے
اے جاوید آؤ مل کے یہ عرض کریں
معاف کرنا جرم ہم پہ کرنا کرم
شہنشاہِ اُمم ہم پہ کرنا کرم
اور رکھنا بھرم ہم پہ کرنا کرم
شاہِ عرب و عجم ہم پہ کرنا کرم
کھائے قرآن قسم ہم پہ کرنا کرم
دور رنج و الم ہم پہ کرنا کرم
ہے خدا کا حکم ہم پہ کرنا کرم
یا نبی محترم ہم پہ کرنا کرم

دربار کو دیکھیں گے

اللہ نے گر چاہا دلدار کو دیکھیں گے
 ہم سارے جہانوں کی سرکار کو دیکھیں گے
 ہے تخت بھی تاج ان کا دو جگ میں ہے راج ان کا
 جو سب کے ہیں حاکم اور مختار کو دیکھیں گے
 یہ شمس و قمر چمکے یہ حورو ملک چمکے
 جس نور سے وہ نور الانوار کو دیکھیں گے
 ہیں مسجد اقصیٰ میں نبیوں نے صفیں باندھیں
 نبیوں نے کہا اپنے سردار کو دیکھیں گے
 محبوب خدا جن جن راہوں سے گزرتے تھے
 اس شہر کی گلیاں اور بازار کو دیکھیں گے
 جس در کی فقیری بھی بہتر ہے امیری سے
 ہم پیارے محمد کے دربار کو دیکھیں گے
 جاوید وہ غاروں میں روتے تھے لئے سب کے
 ان شاء اللہ ایسے غمخوار کو دیکھیں گے

اے میرے بھائی مسلمان

نبی کی پیروی کو چھوڑ کر تو کدھر جاتا ہے
 تو اپنا چہرہ انگریزوں کی طرح کیوں بناتا ہے
 ذرا سوچ اے میرے بھائی مسلمان کیا ہوا تجھ کو
 تو جس کا بے وفا ہے وہ ہی دے گا آسرا تجھ کو
 اگر اس کا ملا نہ آسرا پھر کیا کرے گا تو
 سمجھ پھر ہو گا کیا گر ایسی حالت میں مرے گا تو
 یہ انگریزوں کا حلیہ مصطفیٰ سے بے وفائی ہے
 میں تجھ کو اس لئے کہتا ہوں کہ تو میرا بھائی ہے
 کلیں شیو اور ٹیرھی مانگ پینٹ اور شرٹ یہ ٹائی
 حقیقت میں یہ ہو گی دو جہاں میں تیری رسوائی
 مسلمان ہو کے انگریزوں کی جانب جا رہا تو ہے
 نہ انگریزوں کا پیرو بن غلام مصطفیٰ تو ہے
 نبی کی سنتوں میں دو جہاں کی کامیابی ہے
 جو یہ حاصل نہیں تو دو جہانوں میں خرابی ہے
 محمدی رنگ چڑھانے سے کیوں بیزار ہوتا ہے

نبی کی چھوڑ کر سنت ذلیل و خوار ہوتا ہے
تو پیارے مصطفیٰ کی سنتوں کا تھام لے دامن
اسی دامن سے اپنا کر لے روشن ظاہر و باطن
اگر تو چاہتا ہے تجھ سے رب کو پیار ہو جائے
نبی کا متبع بن بیڑا تیرا پار ہو جائے
تو سن جاوید درد دل کا یہ اظہار کرتا ہے
مسلمان ہو کے تو انگریز سے کیوں پیار کرتا ہے

=====

نعتاں سناونداریا کر

محمد محمد پکاونداریا کر میرے آقا دے گیت گاونداریا کر
دروداں دے گجرے سلاماں دے تحفے نبی سوہنے نوں توں پہنچاونداریا کر
کھرے رہن گے تیرے ستے مقدر توں محفل نبی دی سجاونداریا کر
چھک جاوے گا دل تیرا بیلایا توں اوہدے نال دے دیوے جلاونداریا کر
ہرے رہن گے سب امیدیں دے بوٹے در اولیاء تے توں جاونداریا کر
تیرے واسطے سوہنا رب نوں مناوے توں لہجہاں دے نعرے لاونداریا کر
اے جاوید آوے تیرے کول کوئی نبی دیاں نعتاں سناونداریا کر

کروں میں نعت خوانی

کرو مجھ پر بھی اک یہ مہربانی یا رسول اللہ
خدا نے آپ سا کوئی بنایا نہ بنائے گا
پسینے سے تمہارے طیبہ کی گلیاں مہکتی ہیں
میری جانب کرم کی نظر فرماؤ میرے آقا
کبھی تو خواب میں آؤ رخ زیبا دکھا جاؤ
میرے آقا میرے مولا میرے لطا میرے مادی
خدائے دو جہاں تو آپ کو ہے چاہنے والا
جاوید القادری کی یہ پسندیدہ تمنا ہے

تمہاری میں بھی کر لوں میزبانی یا رسول اللہ
نہیں ہے آپ کا کوئی بھی ثانی یا رسول اللہ
بدن تمہارا نورانی نورانی یا رسول اللہ
ختم ہو میرے بھی گھر سے دیرانی یا رسول اللہ
وہ آجائے گھڑی جلدی سہانی یا رسول اللہ
سنو میرے بھی دردوں کی کہانی یا رسول اللہ
یہ سب دنیا بھی تمہاری دیوانی یا رسول اللہ
حشر میں بھی کروں میں نعت خوانی یا رسول اللہ

جشن خیر الوری

جشن خیر الوری مناتے ہیں ہم نبی کی بزم سجاتے ہیں
مصطفیٰ کے میلاد پر دیکھو جھنڈے جھنڈیاں سبھی لگاتے ہیں
اہلسنت کی خوشی نصیبی ہے گیت ہر دم نبی ﷺ کے گاتے ہیں
ہو کے حاضر نبی کی محفل میں اپنی قہر کو ہم جگاتے ہیں
حضرت آدم ہیں آئے عیسیٰ گئے مصطفیٰ جاتے بھی ہیں آتے ہیں
چرچا ہم مصطفیٰ کا کیوں نہ کریں صدقہ ہم مصطفیٰ کا کھاتے ہیں
عشق احمد سے اہلسنت کے چہرے اور سینے جگمگاتے ہیں
رب نے قرآن میں یہ ہے فرمایا مصطفیٰ تم کو بخشواتے ہیں
جو در مصطفیٰ پہ آ جائیں پھر خدا کو وہاں وہ پاتے ہیں
یا الہی مجھے کوئی کہہ دے چل مدینے نبی بلاتے ہیں
ان کی قسمت کا تارہ چمکا ہے جو نبی کے دیئے جلاتے ہیں
کہہ دیں جاوید کو قبر میں نکیر اٹھ کے پڑھ نعت آقا آتے ہیں

سب نوں سینے لان آیا

.کملی والا دو جگ دا سلطان آیا رب دا لاڈلا سب نوں سینے لان آیا
 دنیا اندر نہ کوئی جس دے کم آوے لوکاں دی جوٹھو کر کھا کے ڈگ جاوے
 اس نوں اپنے ہتھیاں نال اٹھان آیا
 ذکر نبی دا کریاں رحمتاں ور دیاں نیں پاک نبی دے درتے جھولیاں بھر دیاں نیں
 ساری دنیا تے رحمت لوٹان آیا
 سب دا داتا سب دا ہادی آیا اے آ کے سانوں کلمہ اوس پڑھایا اے
 ساڈھے لئی اوہ لے کے نال قرآن آیا
 لا الہ الا اللہ دی دیوے نداء کافراں کولوں کھا کے پتھر دیوے دُعا
 غیراں تے وی واسطے کرن احسان آیا
 سارے سوہنیاں نالوں سوہنا بنیاں اے عرشاں اتے جا کے پروہناں بنیاں اے
 اکھے رب ویکھو میرا مہمان آیا
 منگیاں دعاواں اس نے یاراں دے اندر روہندا سی اوہ جا کے غاراں دے اندر
 امت نوں دوزخ کولوں چھڈوان آیا
 اُمتی اُمتی کہندا رب کول جاوے گا جا کے سجدے اندر سر نوں جھکاوے گا
 میں مولا جاوید جئے بخشان آیا

عرشاں اتے نوری وی

جدوں نبی سوہنے دا میلاد ہو گیا سارا جگ اوہدوں شاد باد ہو گیا

جیہڑا نبی سوہنے دا میلاد پیا مناوے اے اللہ دے عذاباں کولوں چھٹکارا پاوے اے

دوزخاں دے کولوں اوہ آزاد ہو گیا

نبی دے میلاد اتوں ہووے جو فدا اس نوں حیاتی دین والا اے خدا

دنیا دے وچ زندہ آباد ہو گیا

آگیا اے موقع ہن جھنڈیاں لگاؤں دا ملیا اے حکم سانوں خوشیاں مناوے گا

اللہ دا قراں ایچ ارشاد ہو گیا

نبی دے میلاد تے جو خوشیاں مناوے گا آکھیا حدیث نے اوہ جتناں نوں جاوے گا

ہر تھاں تے ویکھو اوہ آباد ہو گیا

نبی دی آمد اتے خوشیاں جو کرے گا رب دے انعاماں نال جھولیاں اوہ بھرے گا

بے مراداں وچوں بامراد ہو گیا

عرشاں تے نوری وی میلاد پئے مناوے نیں نبی دیا نعتاں پئے جاوید جئے سناوے نیں

کافراں دا بیڑا برباد ہو گیا

شب معراجِ نوں

شب معراجِ نوں رب نے عرش اپنا سجایا اے
 خدا نے مصطفیٰ نوں لامکاں اتے بلایا اے
 شہ لولاک دے قدماں دے وچ جبریل آئے نیں
 تے چم کے نوری قدماں نوں ادب نال اٹھایا اے
 میرے آقا گئے جد مسجد اقصیٰ دے وچ دیکھو
 رسول اللہ نوں نبیاں نے امام اپنا بنایا اے
 سلامی دین لئی نوری اوہدی راہ وچ کھلوتے نیں
 نبی نوں ساریاں نغمہ سلاماں دا سنایا اے
 رکے جبریل سدرہ اتے جا کے عرض کر دے نیں
 اگے سڑدے نیں پر میرے میں ایتھوں تک پہنچایا اے
 شب معراجِ دا دولہا بنا کے لا مکاں اتے
 میرے رب نے دیدار اپنا نبی نوں پھر کرایا اے
 معراجِ مصطفیٰ وچ حکمتاں بڑیاں نیں اے جاوید
 نبی سوہنے نے اُمت نوں خدا توں بخشوایا اے

میلاد دے ماہیے

میلاد کرو سارے	کملی والے تے	صلوات پڑھو سارے
سوہنے دا میلاد آیا	نور نبوت نے	سب دنیا نوں چمکایا
سرکار جدوں آئے	ظلم و ستم مک گئے	چھلے رحمتاں دے سائے
رحمت دی گھٹا چھائی	سرور عالم دی	آمد دی گھڑی آئی
میلاد پئے پڑھنیں آں	سوہنے دی رحمت تھیں	اسی جھولیاں بھرنیں آں
رب کی نعمیں عطا کیتا	روز ازل اندر	میلاد خدا کیتا
میلاد دی عید آئی	سن لو گنہگارو	رحمت دی نوید آئی
رب خود فرمایا اے	خوشیاں کرو سارے	میرا لاڈلا آیا اے
میلاد دا چن چڑھیا	سن کے خبر اس دی	شیطان بڑا سڑیا
جد پیدا نبی ہويا	پڑھ لو حدیث اندر	شیطان بڑا رویا
میلاد دی رات آئی	آمنہ دے گھر وچ	حوراں دی بارات آئی
واہ بھاگ حلیمہ دے	سوہنا جدوں آیا	جاگے لیکھ یتیمیاں دے
جاوید دی حاضری اے	بزم ہذا اچ نبی	جی دی تشریف آوری اے

دُعا کا طلب گار ہوں

سید الانبیاء کا طلب گار ہوں میں نبی مصطفیٰ کا طلب گار ہوں
 میری آنکھوں کو بس یہ سعادت ملے چہرہ والضحیٰ کا طلب گار ہوں
 گرد طیبہ جو ہے سرمہ عاشقان ایسی خاک شفا کا طلب گار ہوں
 خالق دو جہاں جس کو راضی کرے میں بھی اس کی رضا کا طلب گار ہوں
 جس سے دل شاد ہوتا ہے میرا وہی طیبہ کی میں ہوا کا طلب گار ہوں
 کوئی مجھ کو کہے تجھ کو کیا چاہے یہ کہوں میں دعا کا طلب گار ہوں
 وہ حشر میں کبھی کہہ دیں جاوید کو میں تو ایسے گدا کا طلب گار ہوں

یتیموں کے ملجا

بوقت سحر مصطفیٰ آ گئے ہیں کہ دنیا میں خیر الوریٰ آ گئے ہیں
 فرش سے عرش تک منور جہاں ہے کہ دنیا میں نور خدا آ گئے ہیں
 خدا خود ہے ظاہر ہوا جن کے صدقے وہ محبوب رب العلیٰ آ گئے ہیں
 یتیموں کے ملجا غریبوں کے ماویٰ فقیروں کے حاجت روا آ گئے ہیں
 بنایا ہے جن کو میرے رب نے حاکم خدائی کے وہ بادشاہ آ گئے ہیں
 سنو بے سہاروں کے آئے سہارے غریبوں کے مشکل کشا آ گئے ہیں
 رضا جن کی جاوید چاہے خدا بھی میرے محبتی مرتضیٰ آ گئے ہیں

آیا خیر الوریٰ

آمد مصطفیٰ مرجبا مرجبا آیا نور خدا مرجبا مرجبا
 مصطفیٰ جس گھڑی آئے تھے اس جگہ یہ جہاں گونج اٹھا مرجبا مرجبا
 جس کو رتبہ ہے نبیوں سے اونچا ملا آیا خیر الوریٰ مرجبا مرجبا
 ان کے میلاد پر سنتے ہیں چار سو عاشقوں کے صدا مرجبا مرجبا
 عرش اعلیٰ پہ جب تھے گئے مصطفیٰ خود خدا نے کہا مرجبا مرجبا
 مصطفیٰ مصطفیٰ مصطفیٰ مصطفیٰ آ گیا آ گیا مرجبا مرجبا
 کملی والے کے میلاد کے موقع پر ورد جاوید کا مرجبا مرجبا

خوشی ہے آگئی

عید میلاد النبی ہے آگئی ساری خوشیوں کی خوشی ہے آگئی
 ربیع الاول کی بڑی ہیں رحمتیں رحمتوں والی گھڑی ہے آگئی
 جس میں پیدا تھے ہوئے محبوب رب ساعت جلوہ گری ہے آگئی
 آئے تھے جس شب کو پیارے مصطفیٰ شب تشریف آوری ہے آگئی
 محفل میلاد کی ہیں برکتیں میرے گھر میں روشنی ہے آگئی
 آمنہ کے چاند کی دیکھو چمک سب جہاں میں چاندنی ہے آگئی
 ان کے آنے سے جاوید اسلام کے گلشنوں میں تازگی ہے آگئی

مجھ کو اٹھا لینا

محبوب خدا مجھ کو اب در پہ بلا لینا
 اور مجھ کو میرے آقا دامن میں چھپا لینا
 تیرے ہجر میں آقا میں دن رات تڑپتا ہوں
 مطلوب میرے مجھ کو فرقت سے چھڑا لینا
 تیرے در پہ میں آؤں جب مجھ کو بھی پناہ دینا
 مجھ جیسے نکمے کو سینے سے لگا لینا
 کوئی نیکی نہیں پلے آقا میں کدھر جاؤں
 اب بے کس و تنہا کو دوزخ سے بچا لینا
 مجھ پہ بھی کرم کرنا محشر میں بھرم رکھنا
 میں عاصی ہوں میری کر مقبول دعا لینا
 میں اپنے گناہوں کا جب بوجھ اٹھانے سے
 گر حشر میں گر جاؤں پھر مجھ کو اٹھا لینا
 میں قبر و حشر میں بھی گن تیرے ہی گاؤں گا
 جاوید سے محشر میں سن صفت و ثناء لینا

تو نورِ مجسم

سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ
 محبوب خدا محبوب خدا سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ
 اللہ نے عرش سجایا ہے پھر عرش پہ تجھ کو بلایا ہے
 معراج کی شب خود رب نے کہا سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ
 والفجر تیری پیشانی ہے دنیا میں تیرا نہ ثانی ہے
 قرآن نے کہا والشمس الضحیٰ سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ
 جو کچھ ہے بنا سب تیرے لئے اور سارے خزانے تجھ کو ملے
 لولاک کا سہرہ تجھ کو سجا سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ
 تیری سب سے شان نزالی ہے تیرا سب سے رتبہ عالی ہے
 نبیوں سے ہے رتبہ تیرا بڑا سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ
 میری قسمت بھی ہو جائے کھری آئے گی سہانی کب وہ گھڑی
 جب خواب میں ہو دیدار تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ
 سائل ہے تیرا جاوید عاصی تو نور مجسم میں خاکی
 کر نور بصیرت مجھ کو عطا سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ

میں نے دیکھی ہے

جہاں تک کبریا کی کبریائی میں نے دیکھی ہے
 وہاں تک مصطفیٰ کی مصطفائی میں نے دیکھی ہے
 زمین و آسمان پر ہے حکومت میرے آقا کی
 نبی پیارے کے قبضے میں خدائی میں نے دیکھی ہے
 کہا رب نے میرے محبوب کو حاکم بھی مانوں تم
 کہ ہر مومن کی یاں گردن جھکائی میں نے دیکھی ہے
 خدائی کی کل خدائی میں نبی کی بادشاہی ہے
 نبی کے در پہ شاہوں کی گدائی میں نے دیکھی ہے
 نبی کی شاہی کا جھنڈا لگا عرش الہی پر
 طرف ہر آپ کی شاہی سنائی میں نے دیکھی ہے
 بنایا رب نے ہے محبوب کو مشکل کشا سب کا
 کہ اس کی دنیا میں مشکل کشائی میں نے دیکھی ہے
 یہ کہتا ہے جاوید القادری سن لو جہاں والو
 شہ لولاک کی ہر سو دو ہائی میں نے دیکھی ہے

راز داں ہیں آگئے

تاجدار مرسلاں ہیں آگئے
 خاتم پیغمبراں ہیں آگئے
 بے کسوں کے کس کی آمد ہو گئی
 دستگیر بے کساں ہیں آگئے
 اے گنہگارو کرو رب کا شکر
 اب شفیع مجرماں ہیں آگئے
 جن کی سرداری ہے کائنات میں
 سرور کون و مکاں ہیں آگئے
 جن کے صدقے خود خدا ظاہر ہوا
 باعث دو نوں جہاں ہیں آگئے
 آگئے جو سارا کچھ ہیں جانتے
 وہ نبی غیب داں ہیں آگئے
 اے جاوید القادری خوشیاں کرو
 کیوں کہ رب کے راز داں ہیں آگئے

بیاں قرآن میں

مصطفیٰ پیارے کی شاں قرآن میں
 ان کی عظمت کا بیاں قرآن میں
 رحمۃ للعالمین سب کے نبی
 شان رحمت دو جہاں قرآن میں
 جس جگہ موجود ہے ذکر خدا
 ذکر احمد ہے وہاں قرآن میں
 آپ کو رب سے ملی کل نعمتیں
 ہے ثبوت ان عیاں قرآن میں
 آپ کی ہر شان کی کرنا نفی
 ڈھونڈتا ہے تو کہاں قرآن میں
 ان کے آنے جانے کا منکر نہ بن
 دیکھ پیچھے لا مکاں قرآن میں
 کر جاوید اُن کی فقیری پر فخر
 جن کی شفقت ہے عیاں قرآن میں

رب کا پیارا آگیا

ہو گئی جلوہ گری پیارے نبی کی واہ واہ
 رب نے میلاد النبی کی ہے خوشی کی واہ واہ
 آمنہ کے لال کی جس دم ولادت ہو گئی
 ہے دعا جو رب ہبلی اُمتی کی واہ واہ
 رب کا پیارا آگیا سب کا سہارا آگیا
 ہو گئی دنیا میں تشریف آوری کی واہ واہ
 عید میلاد النبی کی خوشیوں پر اللہ نے
 بو لہب کے بھی عذابوں میں کمی کی واہ واہ
 محفل میلاد کا ہے ہر طرف چرچا ہوا
 جو ازل کے روز تھی محفل سچی کی واہ واہ
 حق تعالیٰ سے دعائیں مانگ کر محبوب نے
 قبر میں اور حشر میں امت بری کی واہ واہ
 مصطفیٰ کا ہے پڑھا میلاد جب جاوید نے
 اس کی برکت سے ہوئی ہے قادری کی واہ واہ

صورت سیرت پیاری

بکلی والے تیرے درتے پھر میں آواں تمناں میری پوری کر دے
 تیرا سوہنا پیارا روضہ دیکھی جاواں تمناں میری پوری کر دے
 مسجد نبوی دے وچ بہہ کے عشق تیرے دیاں لذتاں میں لے کے
 نعتاں تیریاں میں روضے تے سناواں تمناں میری پوری کر دے
 تیریاں قدماں وچ میں روواں خوش میں ریاض الجنبہ وچ ہوواں
 چماں جالیاں تے سینے نال لاواں تمناں میری پوری کر دے
 سوہنیاں تیرے درتے میں آ کے سر نو جھکا کے ہتھ نوں اٹھا کے
 صدقے تیرے نال منگا میں دعاواں تمناں میری پوری کر دے
 تیرے مدینے توں قربان جاں میں رو رو کے ایہہ عرض کراں میں
 کر دے معاف سبے میریاں خطاواں تمناں میری پوری کر دے
 تیری صورت سیرت پیاری سدھ لے دھن تے اک واری
 ہے قرآن سارا تیریاں اداواں تمناں میری پوری کر دے
 خواہاں آج آ کے دید کرا دے جاوید نوں وی چہرہ دکھا دے
 کر کے دید تیری بھاگاں نوی جگاواں تمناں میری پوری کر دے

ہر کوئی مسکرایا

اج کملی والا آیا اج کملی والا آیا رب نے کرم کمایا اج کملی والا آیا

بارہ ربیع الاول دا ہے دن بڑا سہانا آیا ہے جس دے اندر سوہنا نبی ربانہ

مائی آمنہ دا جایا اج کملی والا آیا

ساری زمین روشن سب آسمان روشن اوہدے نور نال ہويا سارا جہاں روشن

نوریاں نغمہ گایا اج کملی والا آیا

آمد نبی دی ہو اللہ نے لائے جھنڈے میلا دی خوشی وچ اللہ نے منڈے وٹڈے

ایہہ جشن رب منایا اج کملی والا آیا

اج آمنہ دی گودی وچ آیا کملی والا اس آکے دو جہاں وچ کردتا اے اُجالا

ہر کوئی مسکرایا اج کملی والا آیا

اوہ شاتاں والا آیا جیڑا ساریاں توں سوہنا اوہدے جیا کوئی وی نہ ہويا اے نہ ہوتا

اس نے جہاں دسیا اج کملی والا آیا

اوہدے آن نال ویکھو اج آگیاں بہاراں آسمان توں فرشتے اترے نیں وچ قطاراں

شان اسدا رب ودھایا اج کملی والا آیا

اج آیا دنیا اتے بے چاریاں دا چارہ جاوید دے مقدر دا ہے چمکیا ستارہ

جنے بھاگا نوں جگایا اج کملی والا آیا

میں تیرا سوالی ہوں

اے شاہِ ام میری ہر بگڑی بنا جانا
 میں تیرا سوالی ہوں سن میری صدا جانا
 شاہوں کو جو ہے ملتا ملتا ہے تیرا صدقہ
 میں بھی ہوں تیرا منگتا کر صدقہ عطا جانا
 تیری نظر عنایت سے تقدیریں بدلتی ہیں
 قسمت میری کھوٹی کو اللہ جگا جانا
 اس دارۂ فانی کے دریا میں نہ گر جاؤں
 کشتی میرے عملوں کی اب پار لگا جانا
 میں تیری زیارت کو دن رات ترستا ہوں
 اک بار لئے رب کے چہرہ تو دکھا جانا
 تیرے ہجر نے مارا ہے تجھ سے میں ملوں کیسے
 گر آ نہ سکوں در پہ خوابوں میں ہی آ جانا
 جب صفت و ثناء آقا جاوید کرے تیری
 پھر رنج و الم میرے سب آکے مٹا جانا

پکاراں یا رسول اللہ ﷺ

میرا دل چاہندا اے ہر دم پکاراں یا رسول اللہ
 وظیفہ ایہہ میں کر کے دل نوں ٹھاراں یا رسول اللہ
 سنہری جالیاں اور سبز گنبد نوں میں تک تک کے
 ایہہ سارا وقت میں اتھے گزاراں یا رسول اللہ
 تیرے عشق و محبت دی ایہہ برکت ہے کہ مینوں وی
 پہنچا یا اے مدینے تیرے پیاراں یا رسول اللہ
 میں جس پاسے وی تکیا اے مینوں رونق نظر آئی
 تیرے ناں نال دو جگ وچ بہاراں یا رسول اللہ
 تیرے دیوانے تیرے نام توں پئے صدقے جاندے نیں
 میں تن من دھن تیری عظمت توں واراں یا رسول اللہ
 میرے خواہاں اچ آؤ جھولی اکھیاں دی وی بھر جاؤ
 میں دل دی سیج تیرے لئی سنواراں یا رسول اللہ
 جاوید القادری اوہ مشن جاری رکھنا چاہندا اے
 جہاں وچ جو پھیلایا تیرے یاراں یا رسول اللہ

چمکا گئے حضور ﷺ

بارہ ربیع الاول دے دن آ گئے حضور
 سارے جہاناں دے اندر نیں چھا گئے حضور
 اس نور ازلی دی چمک جد پئی جہاں اندر
 مائی آمنہ دے گھر اندر رنگ لا گئے حضور
 سن لو حلیمہ سعدیہ لوکاں نوں فرما دے
 برکت میری کلی اندر نیں پا گئے حضور
 سارے مدینے والیاں کھوٹے سجائے نیں
 کلی ایوب انصاری دی چمکا گئے حضور
 رب نے مسلماناں اتے احسان کیتا اے
 رحمت جہاناں دے اتے برسا گئے حضور
 پڑھ لو ایہہ اکیم مثلی آیا حدیث اندر
 کھیڑا مثل ہے میری ایہہ فرما گئے حضور
 اج ہو گئی بخشش گنہگاراں دی اے جاوید
 تیرے جے عاصی نوں وی بخشا گئے حضور

قادری مائیے

لنگ کنے ایں برس گئے	سوہنے دی دید ہووے اسی دیدنوں ترس گئے
صدیق عمر پیارے	عثماں علی سارے نبی پاک دے ہین تارے
میں حسین توں صدقے جاں	کربل وچ جس نے کیتا سب کچھ ہے قرباں
تن دن دے پیاسے نے	زندہ اسلام کیتا سوہنے دے نواسے نے
بنیاں چوں نبی اعلیٰ	ایسے طرح ولیاں چوں میرے غوث جلی اعلیٰ
میرے پیر دعا دیون	اپنے مریداں تے فیض اپنا لٹا دیون
شاہاں نہ امیراں دے	قبراں تے ویکھ لوو دیوے بلدے فقیراں دے
پیر اجمیر آیا ہے	بنے لکھ ہندواں نوں جنے کلمہ پڑھایا اے
نقشبندی بنائے نیں	حضرت شیخ حمد سرہند اج آئے نیں
اعلیٰ حضرت توں واری	شہر بریلی وچ ہويا فیض عشق جاری
میری گل آزمائی اے	اوہنوں کا ہدا غم جہیزا سوہنے داشیدائی اے
سنگی ولیاں دے تردے نیں	شیخ شہاب الدیس دل روشن کردے نیں
کیڈا سوہنا ایں سنگ بنیاں	غوث الاعظم دا جاوید ملنگ بنیاں

نصیب جاگ پئے

کملی والا سوہنا دنیا تے آیا تے ساڈے نیں نصیب جاگ پئے
 رب نے ساڈے تے کرم ہے فرمایا تے ساڈے نیں نصیب جاگ پئے
 ظلم و ستم سب دور سی ہويا سارا جہاں پر نور سی ہويا
 جدوں آیا بی بی آمنہ دا جایا تے ساڈے نے نصیب جاگ پئے
 سانوں دنیا دا کوئی غم نہیں قبر و حشر دا رنج و الم نہیں
 ساڈے سرتے اوہدی رحمتاں دا سایہ تے ساڈے نیں نصیب جاگ پئے
 جنت نوں خود رب نے سجا کے دوزخ والی اگ نوں بجھا کے
 عرشاں اتے ساڈے آقا نوں بلایا تے ساڈے نیں نصیب جاگ پئے
 سخیاں دے سردار سختی نے کملی والے سوہنے نبی نے
 کملی اندر ساڈے عیاں نوں چھپایا تے ساڈے نیں نصیب جاگ پئے
 دو جگ دے سلطان دے صدقے عرشاں دے مہمان دے صدقے
 اللہ تعالیٰ نے جہاناں نوں بنایا تے ساڈے نیں نصیب جاگ پئے
 نبیاں دے سردار توں واری امت دے غم خوار توں واری
 ساڈے دکھاں نوں ہے او سے نے مٹایا تے ساڈے نصیب جاگ پئے
 جاوید صدقے اس توں میں جاواں منگ منگ رب توں اس نے دعاواں
 ساڈے درگیاں نوں رب توں بخشوایا تے ساڈے نیں نصیب جاگ پئے

اللہ دایا رسوہنا

عرب و عجم دے اندر میرا غم خوار سوہنا ساری خدائی نالوں اللہ دایا رسوہنا
 سارے حسیناں وچوں سوہنا اوہ لگدا سہرا شفاعت والا سر اوہ دے سجدہ
 ویکھو محبوب رب پروردگار سوہنا
 چہرہ ہے واضحی دا شکل نورانی ایس سوہنے دی ویکھو ساری دنیا دیوانی ایس
 عاشق ہر ویلے چاہندے اوہا دیدار سوہنا
 بیت المقدس اندر شب معراج نوں نبیاں سلامی دتی اپنے سرتاج نوں
 نبیاں رسولاں کھیا ساڈا سردار سوہنا
 حور و غلمان آکھن سب توں اوہ سوہنا ایس جنتاں دا لاڑا نالے عرشی پر وہنا ایس
 کہندے نیں نوری سارے نور الانوار سوہنا
 مکھ اہدا نوری نوری لاٹاں پیا ماردا حسن و جمال دیکھو میری سرکار دا
 جیڑا ویکھے اوہ آکھے شاہ ابرار سوہنا
 زلف اوہدی کالی کالی اکھ مستانی ایس سوہنیاں وچوں سوہنی اوہدی پیشانی اوہدی
 رب نے فرمایا ویکھو میرا دلدار سوہنا
 اللہ دا پیارا آمنہ دا اوہ جایا اے اس نوں خدا نے کیڈا سوہنا بنایا اے
 میرے خدا دی قدرت دا اوہ شہکار سوہنا
 اُمت نوں اوکھے ویلے سوہنا سنبھال دا کرم جاوید اتے ہويا لچپال دا
 محشر دیہاڑے سانوں دیوے گاتار سوہنا

محمدی مائیے

کوئی مثل نہ سوہنے دی	اچی رب شان کیتی عرشاں دے پروہنے دی
واضحیٰ اوہدا چہرہ اے	سوہنے چہرے تے لیسین دا سہرہ اے
چہرے دی ضیاء سوہنی	کملی والے دی ہر ایک ادا سوہنی
روضے دی ہے چھاں پیاری	شہر مدینے دی سانوں لگدی اے تھاں پیاری
جنت دا خزانہ ایں	ساریاں شہراں چوں سوہنا شہر مدینہ ایں
والفجر پیشانی ایں	دنیا پھول لوؤ کوئی اس دا نہ ثانی ایں
شان آقا دی اچی اے	جہیز دی اوہنے گل کیتی اوہ سچی تے سچی اے
کیڈا سوہنا ایں نام نبی	نام محمد تھیں ہر مشکل سر توں ٹلی
دو جگ دا اوہ والی اے	رحمت عالم دا ہر کوئی سوالی اے
رحمت دا خزانہ ایں	دو جگ دا داتا حسنین دا نانا ایں
سوہنے دی گدائی کر	قبضے دے وچ اپنے پھر ساری خدائی کر
نہ شمس و قمر تارے	اوہدوں وی نور نبی پیادیندا سی چکارے
جہیزا اوہدا غلام ہووے	دنیا دے وچ اوہنوں ہر طرفوں سلام ہووے
اوہدا جگ پروانہ ایں	رب دے پیارے دا جاوید دیوانہ ایں

رب دا ہے فرمان

کملی والا آیا اے سارے جگ دا سلطان
 سارے نبیاں ولیاں نالوں اس دی اُچی شان
 ربیع الاول پاک مہینہ آیا جس وچ شاہ مدینہ
 رحمت دا ملیا اے خزینہ سانوں اس تے مان
 ماہ ربیع الاول آیا ساڈے تے رب کرم کمایا
 نالے رب نے خود فرمایا میں کیتا احسان
 ربیع الاول دا چن چڑیا عاشق دادل ویکھ کے ٹھریا
 منکر اس نوں ویکھ سڑیا سڑ دا اے شیطان
 بارہ ربیع الاول آئی روشنی دو جگ اندر چھائی
 پے گئی دنیا وچ دو ہائی آ گئی جگ وچ جان
 میرے نئی پاک دے صدقے صاحب لولاک دے صدقے
 سیارہ افلاک دے صدقے بنیاں سب سامان
 عرشاں اتے جاون والا فرشاں اتے آون والا
 اچے رتبے پاون والا عرشاں دا مہمان
 رل مل کے میلاد مناؤ کملی والے دے گن گاؤ
 سوہنے تے صلوات پہنچاؤ رب دا ہے فرمان
 آیا اے مختار دو عالم سوہنا پیارا نور مجسم
 کہندا اے جاوید ایہہ ہر دم میں اس توں قربان

فاطمہ دے لال نے

خاندان جنیں سارا دین توں واریا فاطمہ دے لال نے ہے ڈیاں نوں تاریا
یا داوہدی دینیں راتیں سنی پئے بناؤندے نیں نبی دے نواسے دیاں محفلاں سجاوندے نیں
ذکر حسین نے ہے دل ساڈا ٹھاریا

دین دیاں خداں نوں سی توڑیا یزید نے دین والا بیڑا جدوں روڑیا یزید نے
اوہدوں اسلام نے حسین نوں پکاریا

نالے تئاں دتاں دا اوہ پکھاتے پیاسا سی ڈٹیا یزید اگے نبی دا نواسہ سی
لشکر یزید اوہدے سامنے سی ہار یا

جھنگراں دے وچ ڈیڑا لایا اے حسین نے سارا کچھ دین توں لٹایا اے حسین نے
کربلا دی دھرتی نے وی نعرہ سی اے ماریا

ابن علی سی جدوں کربلا وچ آ گیا دیکھ کے یزید یاں دا دل گھبرا گیا
دین دیاں دشمنان نوں جدوں للکاریا

زخماں دے نال اہدا جتہ سارا بھریا پھر ریت اتے سجھدہ گزاریا
تتی تتی ریت اتے سجھدہ گزاریا

میرے لچپال دیاں ویکھو لچپالیاں مشکلاں جاوید دیاں او سے نے ای ٹالیاں
میرے جئے نکمیاں نوں او سے نے سنواریا

عرشاں فرشاں اتے نعرہ

جنوں ہو گیا نظارہ میرے کملی والے دا اوہ تے ہو گیا پیارا میرے کملی والے دا
دنیا دے ول اوہ نہیں جاندا ہر دم گیت نبی دے گاند
جنے تک لیا دیوارا میرے کملی والے دا

چن ول دیکھو ٹٹ کے جڑیا سورج ڈب کے واپس مڑی
جدول ہو یا سی اشارہ میرے کملی والے دا
تخت نبی دا تاج نبی دا دو جگ دے وچ راج نبی دا
ایہو سارے دا ای سارا میرے کملی والے دا

اس نوں دنیا دیندی سلامی شاہاں کیتی اس دی غلامی
جیڑا ہو گیا پیارا میرے کملی والے دا
اس نوں دنیا دا کوئی غم نہیں قبر و حشر وچ رنج الم نہیں
جنوں مل گیا سہارا میرے کملی والے دا

ہووے حاجی بھاویں نمازی اس تے میرا رب نہیں راضی
جنوں عشق نہیں گوارا میرے کملی والے دا

ذکر نبی دا ہر جاہووے ہر تھاں نبی دا چرچا چاہووے
عرشاں فرشاں اتے نعرہ میرے کملی والی دا

ہووے تیرا روشن سینہ دسدا اے جاوید قرینہ
ذکر کردا روؤ خدا را میرے کملی والے دا

عرشاں دا مہمان

شاہِ مدینہ عرشاں دا مہمان بنیاں ایں
 میرے نبی دا میزباں رحمان بنیاں ایں
 سوہنے دے درتے بن دے نیں شاہ و گدانو کر
 روحِ الایں وی آقا دا دربان بنیاں ایں
 دیکھو نبی دا مرتبہ وچ مسجدِ اقصیٰ
 سارے رسولاں بنیاں دا سلطان بنیاں ایں
 تخلیق جو جو ہویا اے سارے جہاناں وچ
 سارا نبی دے صدقے ای سامان بنیاں ایں
 جنیں خدا دے پیارے دی تعظیم نہیں کیتی
 گستاخ بنیاں ولیاں دا شیطان بنیاں ایں
 موسیٰ لئی تورات تے عیسیٰ لئی انجیل
 یسین و طہ صاحبِ قرآن بنیاں ایں
 صفت و ثناء سرکار دی کر کے۔ جاوید عاصی
 سوہنے نبی دا دیکھو مدح خوان بنیاں ایں

کدی تے آجاویں

کملی والے کدی تے آجاویں میرے تے وی کرم کما چاویں
 کسے عاشق دے گھر جے جاویں توں میرے گھر وچ وی پھیرا پا جاویں
 بندگی دی معراج ہو جاوے کدی خواہا اچ مکھ دکھا جاویں
 دید دی پیاس نے ہے حد کیتی شربت دیدہن پلا جاویں
 زندگی دا پتا نہیں کنی ایں اپنا دیدار ہن کرا جاویں
 قبر اندر جدوں میں ہوواں دفن میں گنہگار نوں نبھا جاویں
 حشر اندر جدوں میں گھبراواں اپنے دامن دے وچ چھپا جاویں
 عشق تیرے دا مچیا اے بھانبر میرے سینے دے وچ بجھا جاویں
 علی حیدر بتول حسن و حسین صدقہ ایناں دا کر عطا جاویں
 چارے چاراں دا واسطہ تینوں بیڑا میرا وی پار لا جاویں
 میرے پلے تے کوئی نیکی نہیں میں گناہیں نوں بخشوا جاویں
 حضرت بو ایوب دے وانگھوں میری کلی عرش بنا جاویں
 وقت آخر جاوید تے ہووے کلمہ خود آ کے پھر پڑھا جاویں

مئی ۲۰۰۵ء عمرہ کے بعد مدینہ منورہ مسجد نبوی میں روضہ رسول کے سامنے
بیٹھ کر لکھا ہوا استغاثہ

یا رسول اللہ کرم فرمائیے یا حبیب اللہ گناہ بخشائیے
رب نے قرآن میں کہا ہے جاؤ کہ رب سے معافی یا نبی ولوائیے
آپ کے دربار میں ہے التجاء رحمتوں کی بارشیں برسائیے
اہل جنت البقیع کا واسطہ منزل مقصود پر پہنچائیے
استن حنانہ پر یہ ہے دعا عشق اس جیسا عطا فرمائیے
اے میرے آقا میرے تن من کو بھی اپنے نور عشق سے چمکائیے
میں ریاض الجنہ میں مسرور ہوں جنت الفردوس لے کے جائیے
آپ نے در پر مجھے بلوا لیا اب مجھے دیدار بھی کروائیے
جنہوں نے مجھ کو کہا کرنا دعا ان کو روضے پر کبھی بلوائیے
یا نبی آ جائے جب وقت اخیر کلمہ خود جاوید کو پڑھائیے

چمک پئے نہیں

تسی آئے تے کھڑ پیاں نہیں کلیاں یا رسول اللہ
 چمک پئے نہیں ایہہ سب بازار گلیاں یا رسول اللہ
 میں بارہ ربیع الاول نوں پیادیناں واں ہر پاسے
 تیری آمد دیاں بتیاں نہیں بلیاں یا رسول اللہ
 ازل توں لے کے محشر تک تیرا میلاد ہووے گا
 تیرے گن گائے نہیں نبیاں تے ولیاں یا رسول اللہ
 میرے آقا تیرے میلاد دی تعظیم دی خاطر
 بہاراں ہر طرف ہتھ بھن کے کھلیاں یا رسول اللہ
 میں سنناں تے سناناں ہاں جدوں دا تذکرہ تیرا
 میرے سرتوں بلاواں سب نہیں ثلیاں یا رسول اللہ
 اوہ تھاواں کڈیاں چنگیاں نہیں جناں دی رب قسم کھاوے
 جناں تھاواں تے توں نے لایا تلیاں یا رسول اللہ
 کرم اپنے دی ہن جاوید نوں خیرات عطا ہووے
 سیاں سب تیرا صدقہ کھا کے پلایاں یا رسول اللہ

دعا طیبہ نوں جاون دی

میرے اعمال دی نہیں کھیتی چنگی یا رسول اللہ
 میری حالت تیری نسبت نے رنگی یا رسول اللہ
 جدوں محشر دے وچ اعمال تلن گے ترازو تے
 میرے عیاں دی پنڈ ہووے نہ ننگی یا رسول اللہ
 میں رب اگے دینں راتیں اٹھا کے ہتھ تے رو رو کے
 دعا طیبہ نوں جاون دی میں منگی یا رسول اللہ
 خدا قرآن وچ فرما وے والیل اور والزیتون
 جدوں زلفاں دے وچ توں پھیری کنگی یا رسول اللہ
 کسے عاشق دے گھر وچ آنا جانا ہووے جد تیرا
 میرے گھر وچوں وی توں جاویں لنگی یا رسول اللہ
 میرے آقا اوہدوں جاوید دے سرتے وی ہتھ رکھنا
 جدوں ہووے نہ کوئی ساتھی نگی یا رسول اللہ

سلام بخضور سیدنا خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

یا نبی آپ کے در اور دیواروں کو سلام
گنبد خضریٰ کے پُر کیف نظاروں کو سلام
آپ کے قدموں سے اس گھر کی ہے شان ارفع ہوئی
مسجد نبوی کے پر نور میناروں کو سلام
بوکر اور عمر عثمان علی پر میں فدا
سارے آسمان نبوت کے ستاروں کو سلام
خود خدا آپ کی کرتا ہے ثناء قرآں میں
آپ کی شان میں اترے تمیں پاروں کو سلام
آپ کے قدم مبارک ہیں جہاں لگتے رہے
تا قیامت میرا ان گلیوں بازاروں کو سلام
یا نبی آپ کے در پہ مجھے آتے آتے
راہ طیبہ میں چہیں مجھ کو وہ خاروں کو سلام
کربلا بدر خندق احد حنین اور تبوک
کہتے ہیں آپ کے سب جان نثاروں کو سلام
ہو جاوید آسی کا ہر دم یہ وظیفہ یا نبی
آپ کے شہر مدینہ کی بہاروں کو سلام

سلام بخضور سیدنا خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

سارے نبیوں کے امام تم پہ لاکھوں بار سلام
 میرا ورد ہے صبح و شام تم پہ لاکھوں بار سلام
 ہو لاکھوں بار درود تم پہ لاکھوں بار سلام
 تم کو رب نے بنایا حاکم تم ہو سب نبیوں کے خاتم
 ساری کائنات قاسم جبرائیل تیرے ہیں خادم
 دیتی ہیں حوریں سلامی غلاماں کرتے ہیں غلامی
 ملکوت تیرے خدام تم پہ لاکھوں بار سلام
 پاؤ میری طرف بھی پھیرا میرے گھر ہے غم کا ڈھیر
 غم ہو جائے دور بھی میرا کھاتے ہیں سب صدقہ تیرا.....
 اب خالی جھولی بھر دو حل مشکل میری کر دو
 بن جائے بگڑا کام تم پہ لاکھوں بار سلام
 سید ابرار بھی تم ہو نبیوں کے سردار بھی تم ہو
 حاکم و مختار بھی تم ہو اور میرے غم خوار بھی تم ہو
 رحمت ہے تیری سب پہ ہر وقت میرے لب پہ
 میرے آقا تیرا نام تم پہ لاکھوں بار سلام
 دکھ سے ڈگمگایا ہوا ہوں غم کی ٹھوکر کھایا ہوا ہوں
 تیرے در پہ آیا ہوا ہوں دل کی حسرت لایا ہوا ہوں
 میرے سر سے دور بلا ہو اب سن لو میری صدا کو
 کرتا ہے عرض غلام تم پہ لاکھوں سلام ہو

تیرے در پہ منگتے آئیں آ کے تیری رحمت پائیں
 جھولیاں بھر بھر کے جائیں اس کے بعد یہ نغمہ گائیں
 یہ تیری ہم پہ عطا ہے اور تیری بات بھی کیا ہے
 تیرا جو دو کرم ہے عام تم پہ لاکھوں بار سلام
 تیری یاد سے ٹھرتے ٹھرتے تیری صفیں کرتے کرتے
 اپنے رب سے ڈرتے ڈرتے تیری نعتیں پڑھتے پڑھتے
 تیرے عشق میں بسر کریں گے جاوید کے سب گزریں گے
 اس زندگی کے ایام تم پہ لاکھوں بار سلام

=====

سلام بخضور سیدنا خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

اے محمد مصطفیٰ تم پر سلام اے حبیب کبریا تم پر سلام
 اے خدا کے لاڈلے تم پر درود میرے محبوب خدا تم پر سلام
 نبیوں کے سردار تم پر ہو درود اے امام الانبیاء تم پر سلام
 سرور کون و مکاں تم پر درود مالک ہر دوسرا تم پر سلام
 بخشوا حشر میں تم پہ درود شافع روز جزا تم پر سلام
 پوری کرنا حاجتیں تم پہ درود اے میرے حاجت روا تم پر سلام
 تاجدار مرسلان تم پر درود امتوں کے پیشوا تم پر سلام
 کر دو حل سب مشکلیں تم پہ درود اے میرے مشکل کشا تم پر سلام
 بے سہاروں کے نبی پر درود اے میرے خیر الوری تم پر سلام
 بھیجتا جاوید ہے تم پر درود دید ہو اس کو عطا تم ہر سلام

اپنی اولاد کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا سبق سکھاؤ
(حدیث نبوی ﷺ)

اپنے مسلمان بہن بھائی مخیر حضرات کی خدمت میں التماس ہے زکوٰۃ، خیرات،
صدقہ فطر، قربانی کی کھالیں، عطیات اور دیگر صدقات کا سب سے زیادہ حقدار

مرکزی جامعہ خیر الوری (برائے طلباء و طالبات)

جس میں آپ کے بچے اور بچیاں حفظ القرآن معہ تجوید و قرأت، ترجمۃ
القرآن معہ تفسیر و علوم حدیث و فقہ اور عامہ و خاصہ کورسز اور دیگر علوم
دینیہ کے ساتھ ساتھ علوم عصریہ (یعنی سکول کی تعلیم) سے بھی مالا مال ہو
رہے ہیں۔ جامعہ ہذا میں تقریباً دو سو طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں۔
جامعہ ہذا ایک کنال میں زیر تعمیر ہے۔ جامعہ ہذا کا تعمیراتی کام ابھی تک
ہونے والا ہے۔ جس کیلئے اینٹ، سیمنٹ، ریت، بجری اور سریا درکار
ہے۔ لہذا زیادہ سے زیادہ تعاون فرمائیں۔ شکریہ جزا کم اللہ

مرکزی جامعہ خیر الوری فیض عالم ٹاؤن (تھمب والا) گوجرانوالہ

0300-7459901